

## 265117-ایک لڑکی کو چوری کرنے کی عادت ہے نماز روزے نہیں پڑھتی تھی اب توبہ کرنا چاہتی ہے۔

### سوال

سوال: مجھے جب سے ہوش آیا ہے میں اس وقت سے چوری کی لست میں پڑی ہوئی ہوں، مجھے اس غلطی کا پتا بھی تھا، چنانچہ کچھ دن ایسے بھی آتے کہ میں چوری کرنے سے باز آ جاتی اور اللہ سے معافی مانجھتی لیکن پھر دوبارہ چوری کرنے لگتی، میری اس عادت کی وجہ سے میرے اپنے سوال والوں کے ساتھ حکڑے بھی ہوتے، تو اس کے بعد میں نے اٹل فیصلہ کریا کہ میں آئندہ ایسی حرکت نہیں کروں گی، پھر تقریباً ایک سال تک میں نے چوری نہیں کی، لیکن پھر دوبارہ سے یہ کام شروع کر دیا اور پھر چھوٹی چھیزیں چوری کرنا شروع کر دیں، جو کہ بڑھتے بڑھتے بڑی چھیزیں چوری کرنے تک پہنچ گئی، اب مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کس طرح اس لست سے اپنی جان پھردا سکتی ہوں؟ میں نے اس بارے میں بڑے اچھے اچھے خطاب سننے ہیں میں نے تقریباً ہر بارے کو آذنا کر دیکھا ہے، اب مجھے یہ بھی علم نہیں ہے کہ میں نے کس کس کی پنسل چوری کی یا پیسے اٹھائے یا جو س چوری کیا یا چاکھت اٹھائی، مجھے یہ یاد ہے کہ میں نے اپنے خاوند کے پرس سے پیسے چوری کیے تھے، اسی طرح اپنی ایک بڑی اچھی سیلی کے بیگ سے پیسے چوری کیے ہیں، اسی اور ابو کے پیسے بھی چوری کیے ہیں، میں نماز نہیں پڑھتی تھی اور نہ ہی رمضان کے روزے رکھتی تھی، مجھے نہیں معلوم کہ میں نے کتنی بار اپناروزہ خراب بھی کیا، میں انہیں گن نہیں سکتی، تو کیا میں کافر ہو چکی ہوں؟ کیا یہ ممکن ہے کہ مجھے بخشنوش مل جائے؟ میں اللہ کے قریب کیسے ہو سکتی ہوں؟

### پسندیدہ جواب

آپ نے متعدد ایسے حرام کا مول کا ذکر کیا ہے جو آپ نے کیے ہیں، ان میں سب سے سنگین معاملہ نماز پھوڑنے کا ہے؛ کیونکہ کلی طور پر نماز پھوڑ دینا کفر ہے، فتنائے کرام کا راجح موقف یہ ہی ہے، مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (5208) کا جواب ملاحظہ کریں۔

چوری کرنا کبیرہ گناہ ہے، اسی طرح روزہ پھوڑنا اور روزے کو عذر کیے گئے کسی عذر کے توڑنا بھی کبیرہ گناہ ہے۔

اس لیے آپ پرواجب یہ ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی توبہ کریں، وقت پر نماز ادا کریں، رمضان کے روزے رکھیں اور چوری کرنا پھوڑ دیں۔

اگر اللہ نے چاہا یہ سب آپ کے لئے آسان ہو گا اور جب آپ رب العالمین کی طرف سچے دل سے توبہ کریں گی اور اپنے نفس کے ساتھ سنجیدہ ہو کر ہمت کے ذریعے ان گناہوں کو پھوڑنے کا عمدہ کریں گی تو اللہ آپ کی مدوفرمائی گا۔

اس کام کیلئے درج ذیل امور بھی معاون ہو سکتے ہیں:

1- یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے، اور اپنے بندوں کو توبہ کی دعوت بھی دیتا ہے:  
(وَتُوبُوا إِلَيَّ اللَّهِ بِمَا يَعْلَمُ أَنَّكُمْ مُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُنَفَعُونَ)

ترجمہ: اور تم سب کے سب اے مونوالہ کی جانب رجوع کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔ [النور: 31]

پھر توبہ کرنے پر اللہ تعالیٰ متأبث شخص کے گناہوں کو بھی نیکیوں میں بدل دیتا ہے، جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

(وَالَّذِينَ لَا يَذِّمُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَيْهَا آخِرَهُ لَا يَنْتَهُونَ النَّفْسُ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ إِلَيْهَا نُحْشِتِ وَالَّذِينَ لَوْمُونَ وَمَنْ لَفْعَلَ ذَلِكَ لَيْلَقَنَ أَثْمَانًا لِيَشَأْ عَفْتُ لَهُ الْغَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَكْلُذَةٌ فِيهِ مُهَاجِنًا إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَنْبَلُ اللَّهُ سَيِّدَنَا تَعَمِّ حَسَنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا أَرْجِحًا)

ترجمہ: اور اللہ کے ساتھ کسی اور الہ کو نہیں پکارتے نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص ایسے کام کرے گا ان کی سزا پا کے رہے گا۔ [68] قیامت کے دن اس کا عذاب دکنا کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو کر اس میں ہمیشہ کے لئے پار ہے گا۔ [69] ہاں جو شخص توبہ کر لے اور ایمان لے آتے اور نیک عمل کرے تو ایسے لوگوں کی برا بیوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ [الفرقان: 70-68]

اس لیے توبہ کرنے میں ذرہ برابر بھی تامل نہ کریں، یہ مت دیکھیں کہ گناہ کتنا سنگین ہے، کیونکہ کوئی بھی گناہ اللہ تعالیٰ کے سامنے بڑا نہیں ہے، اللہ تعالیٰ تو نہایت بخشنے والا، رحم کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، اللہ تعالیٰ تو کفر و شرک جیسے کبیرہ ترین گناہ بھی معاف فرمادیتا ہے تو پھر وہ کیوں نہیں، اللہ تعالیٰ گناہ تھوڑے ہوں یا زیادہ، بڑے ہوں یا پھر وہ سب معاف فرمادیتا ہے۔

2- آپ یہ دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو توبہ کرنے تک زندگی کا موقع دیا اور آپ کی سانس چل رہی ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح قبض نہیں فرماتی، اس لیے توبہ کرنے میں ذرہ برابر بھی تاخیر مت کریں۔

3- آپ یہ دیکھیں کہ آپ نے کس قسم کے قبیح ترین اور سنگین جرائم کا ارتکاب کیا ہے، اور دوسری طرف یہ بھی دیکھیں کہ یہ سب گناہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری بھی ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ نے پر نعمتیں کی ہیں اور آپ نے اس کے مقابلے میں ان نعمتوں کی ناشکری کی ہے، تو یہ بات کوئی مومن کیسے تصور میں لاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اطاعت گزاری سے دور گنہ ہوں پہ مصروف ہے!

4- آپ اچھی سیلیوں کا انتخاب کریں، اپنے وقت کو زیادہ سے زیادہ نیکیوں میں صرف کریں؛ کیونکہ انسان کیلئے بری صحبت اور فراغت سے زیادہ ضرر رسان کچھ نہیں ہے۔

5- آپ زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ آپ کو بہادیت سے نوازے، آپ کی شرح صدر فرمادے، اور آپ کو نیکی پہ ثابت قدم رکھے۔

یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جو نمازیں اور روزے آپ کے رہ گئے ہیں ان کی قضاواج نہیں ہے، لیکن آپ کثرت سے نوافل ادا کریں۔

اور جو پیسے آپ نے اٹھائے ہیں انہیں واپس کرنے کی استطاعت ہو تو اسے واپس کرنا لازمی اور ضروری ہے، اس کیلئے آپ تھمینہ لگاتیں کہ کتنے پیسے آپ نے اٹھائے تھے؛ پھر آپ کسی بھی طریقے سے انہیں رقم پہنچا دیں، لیکن کسی کو اس کے بارے میں مت بتلائیں۔

اگر آپ لیے ہوئے پیسوں کی ادائیگی سے عاجز آ جائیں اور پیسے ادا نہ کر سکیں، اور اسی حالت میں آپ کی وفات ہو جائے تو آپ کی کچی توبہ کے باعث اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو معاف فرمادے اور آپ کی جانب سے حقداروں کے حقوق ادا کر دے۔

چونکہ آپ کو چوری کی یہ عادت بچپن سے ہے تو ہم مشورہ دیں گے کہ کسی معتمد ماحر نفیسات معاجم سے رابطہ کریں؛ تاکہ آپ کے علاج کا طریقہ متعین ہو سکے کہ آپ کو کس قسم کے علاج کی ضرورت ہے؟ اگر ادویات کا سارا بھی لینا پڑے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گوہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو معاف فرمائے، آپ کی حالت سخوار دے اور اپنی اطاعت پر آپ کی مدد فرمائے۔

واللہ عالم۔